64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2026 ജനുവരി 14 - 18 • തൃശ്ശൂർ

Item Code: 647 തിയ്യതി.................... Participant Code: 008

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശ്ശൂർ ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★

صبر : بابا کا نصیحۃ

ایک زمانے کی بات ہے۔ ایک چھوٹا شہر میں ایک شخص رہتا تھا۔ اسکا نام فرحان تھا مگر سب اس کو مولانا بولتے تھے۔ ایک دن مولانا کا بیٹا ایک بڑے میں گر گیا۔ سب لوگ بچانے کے لیے بہت کی۔ مگر اس کو نہی بچا پایا۔ اس کا موت وہا، وہ بڑے میں ہی ہوا۔ مگر مولانا کو اس کے بارے کچھ بھی علم نہی تھا کیونکی وہ امریکا میں درس لینے گیا تھا۔ اس کو اس کے قبل تین ولد تھے پر وہ سب جنم کے بعد اچانک انکے موت ہو رہی تھی۔ اس کو ایک ہی بیٹا تھا شامل، اب اسکا بھی موت ہوی۔ اس کا زوج فاطمہ یہ وارتا سمع کرنے ہی وقت حیران ہوکر وہاں گر پڑی۔ اس کی بھی موت وہاں ہی ہوا۔ ہمارا مولانا ایک بڑا مشہور شخص تھا۔ اس کی سبب اس کا زوج اور بیٹا کا موت کے وارتا جریدۃ میں بھی آیا۔

اچانک اس کا خادم دوڑکر انکے پاس آیا اور بولا " مولانا فرحان، اپکا اسرۃ یہ دنیا سے اللہ تعالی کے پاس چلا گیا ہے۔" یہ سمع کرنے وقت مولانا ساودھان

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ
തിയ്യതി.....................

بیے سانس لیا اور بولا ' اناللہ وانا الیہ راجعون. اللہ اکبر اللہ اکبر
اللہ اکبر. سب مصیبة اور نعمة اللہ تعالی سے ہے. ہم سب کو صبر
کرکے آگے بڑھنا ہے'. کچھ سال کے بعد مولانا دوسرا
نکاح کر لیا. انکو ایک بیٹا پیدا ہوا. مگر وہ اس کا بابا کے
طرح نہیں تھا. اس کا من میں اللہ نہیں تھا. اس کا قلب میں
اللہ نہیں تھا. وہ ہمیشہ شیطانیة کرتے اسکا حیاۃ آگے بڑا. کچھ
سال کے بعد مولانا وفات ہو گیا. وفات کی پہلی مولانا نے فرزان سے
ایک آخری نصیحة دی ' فرزان, اللہ تعالی مجھے بلا رہا ہے, اس کا
جنة الفردوس میں. بیٹا, تم اللہ کو سب وقت ذکر کرنا ہے. لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ.' کیا کریگا وہ. بابا حیاۃ میں ہونے
وقت بھی وہ بابا کے بات نہیں سنتا تھا. پھر موت کی
بعد کیا وہ سنیگا؟ نہیں وہ نہیں سنیگا. ایسا عام بھی
آگے بڑھا. فرزان کا شادی ہوی. انکو دو بچھے پیدا ہوا. فرزان
کا بچھے انکے اجد کی طرح تھے. وہ انکے بابا سے
کہتے تھے ' بابا, آپ کیوں ایسے کر رہے ہو؟, وہ امرة
کون ہے؟ کیوں آپ مسجد میں نہیں جاتے ہو؟'. ایک دن وہ
سب وییناد کے مونڈکیم میں ایک سفر جایا. وہاں
تین یوم کا پاکیج تھا. وہ سب ادر ادر مناظرے دیکھا.
وہ سب کو سروری اوپر سرور تھے. اتنی جمیل تھا وہ مکان.
مگر انکو نہیں پتا تھا کی انکا سفر بہت دیر کا نہیں تھا.

(**Note: This page** will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

وہ سب انکا کمرے میں سو رہا تھا۔ اگلی دن فرزان سونے سے اٹھے وقت ایک منظر دیکھا۔ اس کا بیٹے، زوج، سب پانی اور ~~کوشش~~ ججرے کے نیچے ہے۔ وہ کتنے بار کوشش کرکے بھی انکو بچا نہیں پایا۔ اس کا عینوں کے سامنے اس کا بیٹے کا موت دیکھا، اس وقت بھی وہ کہہ رہا تھا کی 'بابا، توبہ کرو، توبہ کرو، سمی باقی ہے۔ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ' پر وہ اللّٰہ کون ہے، کیا ہے، سب بھول چکا تھا۔ اس وقت وہ کہا 'اے خدا، آپ ہو یا نہیں مجھے نہیں پتا۔ میں میرا بابا کہتا سنا تھا کی سب مصیبة اور نعمة اللّٰہ سے ہے۔ یہ اللّٰہ کون ہے؟ میرا زندگی برباد ہوا ہے۔ میرا اسرة، میرا گھر، میرا دیش سب میرا آنکھوں کی سامنے کھو چکا ہے۔ مجھے یہ دنیا میں جیکر کوئی فایدا نہیں ہے۔ میں میرا جیون لینا والا ہوں'۔ وہ مر گیا مگر وہ صبر نہیں کیا، وہ اللّٰہ کو شکر نہیں کیا، اس لیے وہ جہنم ~~کے نار میں ڈوب گیا~~ کے نار میں ڈوب گیا۔